بچے کے تحفظ سے متعلق تفتیش اور
مشتبہ بدسلوکی کے شکار بچے کے تحفظ پر کثیر شعبہ جاتی کیس کانفرنس
-- والدین کے لیے یادداشتیں

تمام بچے مناسب جسمانی، نفسیاتی اور جذباتی نگہداشت کے ساتھ صحت بخش طریقے سے نشوونما پانے کے حقدار ہیں- انہیں نقصان اور استحصال سے بچایا جانا چاہئے- تمام والدین/ سرپرست اور نگرانوں کی ذمہ داری ہے وہ اپنے بچوں کی جسمانی، نفسیاتی اور سماجی ضروریات کو پورا کریں-

ہم سمجھتے ہیں کہ والدین/نگراں کے پاس متعدد پریشانیاں ہوسکتی ہیں جن کی وجہ سے وہ اپنے بچے کو تمام وقت مناسب نگہداشت اور رہنمائی فراہم نہیں کرپاتے ہیں- تاہم، یہ یقین کرنے کی کئی معقول وجوہات موجود ہیں کہ والدین/نگراں نے ایسا برتاؤ کیا ہے یا بے توجہی برتی ہے جس کے سبب بچہ کی جسمانی/ نفسیاتی صحت اور نشوونما کو خطرے میں ڈال دیا ہو یا ناقص بنا دیا ہو، تو بچہ کے رابطہ میں آسکنے والے تمام عملہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچہ کی بہترین مفادات میں تحفظ اور حفاظت کے لیے "بچوں کو بدسلوکی سے تحفظ فراہم کرنا - کثیر شعبہ جاتی باہمی تعاون کے لیے طریق عمل کا رہنما" کے تحت ضروری کارروائی کرے- انہیں کنبہ کے سوشل ورکر اور سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ (SWD) کے چائلڈ پروٹیکٹو سروسز یونٹ یا بچہ یا کنبہ کے ابتدائی تشخیص انجام دینے اور/ یا چائلڈ پروٹیکشن کی تفتیش انجام دینے کے لیے کیس سے نمٹنے والی SWD/غیرسرکاری تنظیم کے سوشل ورکر کو بھی رپورٹ کرنی چاہئے- جنسی بدسلوکی کے مشتبہ معاملات کے لیے، خواہ والدین/نگراں یا کوئی اور ملوث ہو یا نہ ہو، عملہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے معاملات سے مذکور بالا طریق عمل کے رہنما کے تحت نمٹے-

یہ نہ تو زیر غور والدین/نگراں پر الزام لگانا ہے نہ ہی والدین/ نگراں/ بچہ پر منفی لیبل لگانا ہے بلکہ کنبہ کو صورتحال کی اہمیت کو سمجھنے کا اہل بنانا ہے کہ کنبہ کارکن کے ساتھ تعاون کرے گا اور بچے کی جسمانی اور نفسیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جتنی جلدی ممکن ہوسکے مسائل کو مناسب طریقے سے حل کرنے کے سلسلے میں اپنی خوبیوں اور وسائل کا استعمال کرے گا-

سوشل ورکر کس طرح سے کیس سے نمٹتا ہے اور تفتیش انجام دیتا ہے؟

جب کسی بچے کے بارے میں ممکنہ طور پر نقصان پہنچانے/ ان کے ساتھ غلط برتاؤ (بشمول جسمانی، نفسیاتی، جنسی بدسلوکی یا نظرانداز کیا جانا) کے بارے میں پتہ چلتا ہے، تو سوشل ورکر سب سے پہلے معاملہ کے بارے میں پتہ کریں گے اور ابتدائی تشخیص انجام دینے کے لیے بنیادی معلومات اکٹھا کریں گے، اور پھر یہ فیصلہ کریں گے کہ آیا چائلڈ پروٹیکشن کی تفتیش انجام دینا ہے یا چائلڈ پروٹیکشن کی تفتیش انجام دینے کے لیے متعلقہ یونٹ کو اطلاع دینی ہے- اگر سوشل ورکر یہ مانتے ہیں کہ بچہ کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے فوری کارروائی کرنے کی ضرورت ہے، جیسے طبی معائنہ یا علاج کا اہتمام کرنا، یا بچہ

کے رہنے کے لیے عارضی طور پر مناسب جگہ کا اہتمام کرنا، تو سوشل ورکر سب سے پہلے والدین سے رابطہ کریں گے اور جہاں تک ممکن ہو ان سے اور بچے سے متعلقہ طریق کار کی وضاحت کریں گے- ایسے حالات جن سے یہ پتہ چلتا ہو کہ ہوسکتا ہے مجرمانہ جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، سوشل ورکر اور متعلقہ کارکنان کے لیے اس کیس کو تفتیش کے لیے پولیس کے پاس بھیجنا ضروری ہے-

والدین کے لیے سوشل ورکر اور مختلف کارکنان کے ساتھ تعاون کرنا بہت اہم ہے- ہمیں توقع ہے کہ تمام فریقین بات چیت کے بعد بچہ کو نقصان پہنچنے/ ان کے ساتھ غلط برتاؤ ہونے سے روکنے کے سلسلے میں بچے کے لیے والدین کو مناسب نگہداشت اور نگرانی کی سہولت فراہم کرنے کی خاطر موزوں منصوبہ پر متفق ہوسکتے ہیں-

کیس پر کارروائی اور تفتیش کی مزید معلومات حسب ذیل ہے-

طبی معائنہ یا علاج

اگر بچہ کو طبی معائنہ یا علاج کی ضرورت ہے، تو سوشل ورکر اور متعلقہ عملہ ہسپتال کے اتھارٹی کے تحت ہسپتال میں داخل کرنے کا انتظام کریں گے- سوشل ورکر والدین سے اجازت حاصل کرکے، بچہ کو ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں انتظار کرنے سے بچنے کے لیے، ڈاکٹر سے بچہ کو براہ راست وارڈ میں داخل کرانے کے لیے رابطہ کرسکتے ہیں- ضروری ہونے پر بچہ کو ہسپتال میں تفصیلی معائنہ، تشخیص یا مشاہدہ کے لیے ہسپتال میں رکنے کی ضرورت پڑسکتی ہے-

عارضی نگہداشت کا انتظام

اگر بچہ کو ہسپتال میں معائنہ یا علاج کرانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن سوشل ورکر یا تفتیش کرنے والے دیگر کارکنان کو لگتا ہے کہ اس وقت بچہ کا گھر واپس جانا مناسب نہیں ہے، تو سوشل ورکر والدین سے بات کریں گے اور بچہ کی خاطر عارضی طور پر رہنے کے لیے ایک مناسب جگہ کا انتظام کریں گے-

تحقیقات

تحقیقاتسوشل ورکر کنبہ کے حالات کی گہرائی سے چائلڈ پروٹیکشن کی تفتیش اور تشخیص انجام دیں گے، جس میں بچے اور ان کے کنبہ کے ممبران کے ساتھ انٹرویو اور گھر پر ملاقاتیں اور تنظیموں کے ایسے کارکنان سے ضروری معلومات حاصل کرنا شامل ہے جن کے پاس بچے اور ان کے کنبہ کے بارے میں معلومات ہو- واقعہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے علاوہ، سوشل ورکر بچے اور ان کے کنبہ کے

ممبران کے حالات کے بارے میں تفصیل سے مطالعہ بھی کریں گے، اور بچہ کونقصان پہنچنے / ان کے ساتھ غلط برتاؤ کیے جانے، بچہ/ کنبہ کی ضروریات، مشکلات اور خوبیوں کی تشخیص کریں گے ساتھ ہی ان کے لیے ایک ابتدائی فالو اپ منصوبہ تشکیل دیں گے-

دوسرے پیشہ ور افراد طبی معائنہ، جرائم کی تفتیش یا حسب ضرورت دوسری تشخیص انجام دے سکتے ہیں، جیسے کہ نفسیاتی یا نفسیتی تشخیص، وغیرہ- متعلقہ پیشہ ور افراد والدین کو ایک تفصیلی وضاحت فراہم کریں گے اور تفتیش کے مقصد اور اہمیت کو سمجھنے میں ان کی مدد کریں گے- اگر واقعہ سنگین ہے یا مجرمانہ عمل کا ارتکاب ہوسکتا ہے، تو کارکنان کے لیے ضروری ہے کہ وہ کیس کو تفتیش کے لیے پولیس کے حوالے کردیے، خواہ والدین/ بچے ایسا کرنے پر راضی نہ ہوں-

اگر والدین مذکور بالا انتظامات کی منظوری نہیں دیتے ہیں

والدین سے پوری توجہ کے ساتھ یہ سمجھنے کے لیے کہا جاتا ہے کہ مذکور بالا انتظامات بچے کی سلامتی اور مفادات کے تحفظ کے لیے ہیں- ہم سمجھتے ہیں کہ تفتیش کے دوران والدین مضطرب اور پریشانی محسوس کرسکتے ہیں اور ان کی آراء کارکنان سے مختلف ہوسکتی ہیں- کارکنان والدین کی آراء کو مدنظر رکھیں گے- تاہم، بچے کی سلامتی کی حفاظت اور اس کے بہترین مفادات کے تحفظ کے سلسلے میں، یہاں تک کہ والدین کے کچھ مخصوص انتظامات پر منظوری نہ دینے پر بھی، متلعقہ کارکنان پروٹیکشن آف چلڈرن اینڈ جیوینائل آرڈیننس، کیپ 213 کے تحت بچے کے لیے دستوری تحفظ طلب کرنے پر غور کرسکتے ہیں، اگر حالات اس طرح کا تقاضہ کرتا ہے، جس میں بچے محفوظ جگہ پر لے جانا بھی شامل ہے-

آرڈیننس کے التزامات کی استدعا سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں-

طبی معائنہ یا علاج

اگر والدین بچے کے لیے طبی معائنہ یا علاج کے انتظام کی منظوری نہیں دیتے ہیں لیکن تفتیش تفتیشی اہلکارکو یہ ضروری لگتا ہے، تو پروٹیکشن آف چلڈرن اینڈ جیوینائل آرڈیننس، کیپ 213 (PCJO) کے سیکشن 34F(1) اور (2) کے مطابق، ڈائریکٹر آف سوشل ویلفیئر (DSW) یا اسٹیشن سرجینٹ یا اس سے اوپر کے عہدہ والے پولیس آفیسر کے ذریعہ تحریری طور پر مجاز کسی بھی فرد کی رائے میں اگر جس بچہ یا نابالغ کو نگہداشت یا تحفظ درکار ہے اسے فوری طور پر طبی یا جراحتی توجہ یا علاج کی ضرورت ہے تو وہ بچے یا نابالغ کو ہسپتال لے جاسکتے ہیں- کسی بچہ یا نابالغ کو وہاں سے ہسپتال لے جاکر بھرتی کرنے کے بعد DSW کے ذریعہ اسے اس وقت تک اس ہسپتال میں روکا جاسکتا ہے جب تک

اس بچہ یا نابالغ کی اس ہسپتال میں طبی یا جراحتی توجہ یا علاج کے مقصدکے لیے رکنا ضروری ہو، اور اس کے بعد DSW اسے پناہ گاہ پر لے جاسکتا ہے۔

عارضی نگہداشت کا انتظام

اگر تفتیشی اہلکارکی رائے ہے کہ اس وقت بچے کے لیے گھر واپس جانا مناسب نہیں ہےجب کہ والدین اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ بچے کو متبادل جگہ پر عارضی طور پر قیام نہیں کرنا چاہئے، PCJO کے سیکشن 34E(1) کے مطابق، DSW یا اسٹیشن سرجینٹ یا اس سے اوپر کے عہدہ والے پولیس آفیسر کے ذریعہ تحریری طور پر مجاز کوئی بھی فرد نگہداشت یا تحفظ کی ضرورت والے کسی بھی بچہ یا نابالغ کو پناہ گاہ یا دوسری جگہ پر لے جاسکتے ہیں جسے وہ مناسب خیال کرتے ہوں۔ پھر آفیسر بچے کے لیے 48 گھنٹے کے اندر عدالت میں نگہداشت یا تحفظ کے حکم کی درخواست دے سکتے ہیں۔

مشتبہ بدسلوکی کے شکار بچے کے تحفظ پر کثیر شعبہ جاتی کیس کانفرنس

سوشل ورکر اور متعلقہ کارکنان تفتیش انجام دینے اور کیس کے لیے مخصوص معلومات حاصل کرنے کے بعد کثیر شعبہ جاتی کیس کانفرنس منعقد کریں گے۔ کانفرنس میں جن معلومات پر بات چیت ہوگی اسے راز میں رکھا جائے گا۔ کانفرنس مبینہ مرتکب کے خلاف قانونی کارروائی کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے نہیں ہے بلکہ کیس پر کارروائی کرنے اور تفتیش کرنے میں اہم کردار ادا کرنے والے پیشہ ور افراد کو ، اپنی پیشہ ورانہ معلومات، حاصل کردہ معلومات اور بچے کی صحت، نشوونما، زندگی سے متعلق معاملات سے نمٹنے اور بچے کی سلامتی کو یقینی بنانے میں بچے کے والدین/ نگراں کی صلاحیتوں سے متعلق تشویشات کا اشتراک کرنے کی اجازت دینے کے لیے ہے، جس میں بچے کی سلامتی کی حفاظت اور اس کے بہترین مفادات کی حفاظت کرنے اور بچے اور ان کے کنبہ کے لیے فالو اپ منصوبہ کارروائی کی سفارش کرنے کا نظریہ شامل ہے۔

اگر تمام ضروری معلومات تیار ہے، تو قابل عمل حد تک، سوشل سروس یونٹ کو رپورٹ موصول ہونے کے 10 کاروباری دنوں کے اندر کانفرنس منعقد کی جائے گی جو چائلڈ پروٹیکشن کی تفتیش کے لیے ذمہ دار ہے، تاکہ زیر غور بچے کی سلامتی کی حفاظت کے لیے جتنی جلدی ممکن ہو ایک منصوبہ تشکیل دیا جائے۔

کثیر شعبہ جاتی کیس کانفرنسپر مزید معلومات حسب ذیل ہے-

کانفرنس کے ممبران

کثیر شعبہ جاتی کیس کانفرنس کا احاطہ عام طور پر سوشل ورکر کے ذریعہ کیا جاتا ہے- کانفرنس میں شرکت کرنے والے ممبران بشمول پیشہ ور افراد جو کیس کی تفتیش میں حصہ لیتے ہیں، جن کے پاس بچے اور ان کے خاندان کے بارے میں علم ہو یا جو مستقبل میں کیس پر فالو اپ کرسکتے ہیں، جن کے نام ہیں:

- سوشل ورکرز
- طبی عملہ
- اسکول کے کارکنان
- پولیس آفیسرز
- کلینیکل سائیکالوجسٹ (ماہر نفسیات)
- زیر غور بچہ /بچی یا ان کے کنبہ کو فی الحال خدمات فراہم کرنے والے پیشہ ور افراد
- دیگر پیشہ ور افراد جنہیں معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے یا مستقبل میں کیس سے نمٹ سکتے ہیں

کانفرنس کیسے منعقد کی جاتی ہے

کانفرنس میں شرکت کرنے والے پیشہ ور افراد عام طور پر دوسرے ممبران کو تفتیش سے حاصل ہونے والی معلومات اور کنبہ کے بارے میں اپنی جانکاری کی اطلاع دینے سے شروع کرتے ہیں- پھر کانفرنس میں درج ذیل آئٹمز پر بات چیت ہوتی ہیں:

- بچے کی تحفظ کی حفاظت کرنے کے نظریہ سے واقعہ کی نوعیت پر فیصلہ کرنے پر
- زیر غور بچہ (بچے) ساتھ ہی خاندان کے دوسرے بچوں اور ان کی ضرورتوں کے ساتھ غلط برتاؤ کے موجودہ/ مستقبل کے خطرے کی سطح کا جائزہ لینے پر
- کیس کے زمرہ پر فیصلہ کرنے پر (آیا یہ تحفظ اطفال کا کیس ہے)
- مذکور بالا بات چیت کے نتائج کی بنیاد پر، زیر غور بچے اور ان کے خاندان کے لیے بچے کی سلامتی کی حفاظت یا ان کے بہترین مفادات کے تحفظ کے لیے فالو اپ منصوبہ کے سلسلےمیں سفارش اور انتظامات کرنے پر، جس میں بچے کی نگہداشت کا اہتمام اور یہ شامل ہے کہ آیا بچہ کے لیے قانونی کارروائیوں کی ضرورت ہے
- کیس کے لیے یونٹ اور فالو اپ کرنے کے لیے ذمہ دار سوشل ورکر کا تعین کرنے پر، فالو اپ منصوبہ کو نافذ کرنے میں دوسرے پیشہ ور افراد کے کردار اور ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کرنے پر، اور کیس پر حسب مناسب فالو اپ کرنے کےلیے کور گروپ کو بحال کرنے اور کور گروپ کے ممبران کا فیصلہ کرنے پر
- اس بات کا تعین کرنے پر کہ آیا زیر غور بچے اور / یا اس کے بھائی بہنوں کی معلومات کو چائلڈ پروٹیکشن رجسٹری میں درج کرنا ہے

- اگر مجرمانہ فعلکا ارتکاب ہوا ہو ، تو پولیس کو واقعہ کی اطلاع دینے کی ضرورت پر بات چیت کرنے پر اگر کانفرنس سے پہلے ایسا نہیں کیا گیا ہو- براہ کرم نوٹ کریں کہ کانفرنس کی توجہ بچے اور ان کے کنبہ کے مفادات کی حفاظت کرنے پر مرکوز ہے- کانفرنس کا فیصلہ کا پولیس کے فیصلہ پر کوئی پابند کرنے والا اثر نہیں ہے کہ آیا مبینہ مرتکب (مرتکبین) پر مقدمہ چلایا جائے یا نہیں-

فالو اپ منصوبہ میں کون سی چیزیں شامل ہیں؟

فالو اپ منصوبہ کا اصل مقصد بچے کو نقصان پہنچنے کے خطرہ کو کم یا ختم کرنا اور کنبہ کی عمل آوری اور بچوں کی نگہداشت اور پرورش میں ان کی صلاحیت کو افزوں کرنا ہے تاکہ وہ بچے کی سلامتی کے تحفظ کی مکمل ذمہ داری اٹھا سکیں-

بچے اور ان کے کنبہ کو نقصان پہنچانے/ ان کے ساتھ غلط برتاؤ کیے جانے کی صورتحال اور ضروریات کے لحاظ سے، فالو اپ منصوبہ میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

- بچے اور ان کے کنبہ کے لیے کاؤنسلنگ کی خدمت
- بچے اور ان کے کنبہ کے لیے کلینیکل نفسیاتی اور/ یا طبی تشخیص اور علاج
- تحفظ کی سلامتی کے سلسلے میں بچے اور ان کے سگے بھائی بہنوں کے لیے یومیہ یا اقامتی چائلڈ کیئر سروس یا والدین کو ان کے بچہ (بچوں) کی نگہداشت یا نگرانی سے عارضی راحت فراہم کرنا
- پروٹیکشن آف چلڈرن اینڈ جیوینائل آرڈیننس، کیپ 213 کے سیکشن 34(2) کے مطابق بچے اور / یااور ان کے سگے بھائی بہنوں کی نگہداشت اور/ یا نگرانی کے فرمان کے لیے عدالت میں درخواست دینا
- جذباتی مسائل، تناؤ، جوئے بازی، شراب کی لت، منشیات کا بیجا استعمال، وغیرہ سے نمٹنے کے لیے کنبہ کے ممبر (ممبران) کے لیے خصوصی خدمات
- والدین کی تعلیم یا والدین-بچے کی سرگرمیاں یا کورسز
- بچے کے لیے آموزشی تعاون اور غیرنصابی سرگرمیاں
- کنبہ کے لیے مالیاتی یا ملازمتی اعانت
- خطرہ کی زد والے کنبہ کے دوسرے ممبران کے لیے پناہ گاہ، عارضی اقامتی خدمت یا عبوری نگہداشت کی خدمات، وغیرہ
- دیگر کمیونٹی سپورٹ سروسز

کیس کے فالو اپ کے دوران، سوشل ورکر بچے اور ان کے کنبہ سے رابطہ کریں گے اور جب بھی ضروری ہو متعلقہ پیشہ ور افراد سے رابطہ بنائے رکھیں گے تاکہ بچے اور ان کے کنبہ کی صورتحال کا مستقل طور پر جائزہ لیا جائے اور مناسب تعاون فراہم کیا جائے- اگر اقامتی چائلڈ کیئر سروس کا اہتمام کیا جاتا ہے، تو سوشل ورکر والدین اور بچے کے ساتھ ملاقاتوں، باہر جانے، گھر چھوڑنے، وغیرہ کے لیے انتظامات

پر گفتگو کریں گے، اور کنبہ کو نگہداشت اور پرورش سے متعلق ان کے مسائل سے نمٹنے میں تعاون کریں گے تاکہ بچہ اپنے کنبہ کے ساتھ جتنی جلدی ممکن ہو دوبارہ متحد ہوسکے-

اگر اس بات کا شبہ ہے کہ بچے کے ساتھ غلط برتاؤ ہوا ہے، تو کیا والدین یا بچے کانفرنس میں شرکت کرسکتے ہیں

کانفرنس دو حصوں پر مشتمل ہے: پہلے حصہ میں ممبران کے ساتھ بات چیت کی جاتی ہے- دوسرے حصہ میں ممبران والدین کے ساتھ بات کرتے ہیں- عام حالات کے تحت، غلط برتاؤ کے شکار مشتبہ بچے کے والدین کو کانفرنس کے دوسرے حصہ میں شرکت کرنے کے لیے مدعو کیا جائے گا- کچھ معاملات میں، بچے کو بھی مدعو کیا جاسکتا ہے اگر انہیں کانفرنس میں شرکت کرنے سے فائدہ ہوسکتا ہو-

والدین اور بچے کو کانفرنس میں شرکت کرنے کے لیے مدعو کرنے کا مقصد ان کے ساتھ ان مسائل پر گفتگو کرنا ہے جس سے متعلق کانفرنس ہے- کانفرنس کے نظریات/ سفارشات/ فیصلے کے بارے میں انہیں مطلع کرنے کے علاوہ، والدین کی فالو اپ منصوبہ کو نافذ کرنے میں پیشہ ور افراد کے ساتھ تعاون کرنے کے طریقے کی سمجھ کو افزوں کرنے کے سلسلے میں، ان کی آراء پر بھی غور کیا جائے گا، خصوصی طور پر کانفرنس میں تجویز کردہ فالو اپ منصوبہ میں-

تاہم، والدین، کو تب مدعو نہیں کیا جائے گا اگر ان کی شرکت کو ممبران کے ذریعہ نامناسب خیال کیا جائے (جیساکہ ان کی موجودگی سے بچے کی بہترین مفادات میں شدید مضرت یا کانفرنس کے عمل میں مداخلت کا گمان ہو، یا صحت، ذہنی اور جذباتی حالات کے سبب وہ مؤثر ڈھنگ سے بات چیت میں شامل نہ ہو پائیں)-

اگر والدین یا بچے کانفرنس میں شرکت نہیں کررہے ہیں، تو کانفرنس سے قبل، وہ تفتیش کرنے والے سوشل ورکر یا دوسرے ممبران سے کانفرنس میں ان کے ملحوظات کے لیے واقعہ اور فالو اپ کے منصوبہ پر اپنے نظریات کا اظہار کرسکتے ہیں- صدر نشیں یا سوشل ورکر (حسب ضرورت مخصوص ممبران کے ساتھ) کانفرنس کے بعد، والدین یا بچے کو کانفرنس میں لیے گئے فیصلے اور سفارشات کے بارے میں بتائیں گے- والدین اب بھی سفارشات پر اپنی آراء کا اظہار کرسکتے ہیں- ضروری ہونے پر، سوشل ورکر ان کی آراء دوسرے ممبران تک پہنچائیں گے-

کیا والدین کانفرنس میں اپنے رشتہ داروں یا دوسرے لوگوں کو لا سکتے ہیں

کانفرنس میں ممبران کی منظوری کے تحت، نمایاں طور پر کنبہ کے ممبران اور ایسے رشتہ دار کو حسب ضرورت مدعو کیا جاسکتا ہے جنہیں بچہ کے بارے میں اچھی معلومات ہو اور جو فالو اپ منصوبہ کو تشکیل دینے یا نافذ کرنے میں تعاون کریں گے- تاہم، جو والدین کانفرنس میں شرکت نہیں کرسکتے

ہیں انہیں شرکت کرنے کے لیے نمائندہ بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ فرد والدین کی جانب سے بات چیت میں شرکت نہیں کرسکتا یا فیصلے نہیں لے سکتا ہے- کانفرنس کے بعد، صدر نشیں یا سوشل ورکر (حسب ضرورت مخصوص ممبران کے ساتھ) والدین کو کانفرنس میں لیے گئے فیصلے اور سفارشات کے بارے میں بتائیں گے-

والدین کس طرح سے کانفرنس میں شرکت کرسکتے ہیں

کانفرنس سے پہلے، صدر نشیں یا تفتیش کرنے والے سوشل ورکر والدین کو کانفرنس کے مقاصد، ممبرشپ اور کارروائی وغیرہ کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کریں گے، کانفرنس کے دوران، والدین کنبہ کے پس منظر کی معلومات فراہم کرسکتے ہیں، بات چیت میں حصہ کرسکتے ہیں ساتھ ہی خطرہ اور ضرورت کی تشخیص، فالو اپ منصوبہ تشکیل دینے اور/ اسے نافذ کرنے پر اپنی رائے دے سکتے ہیں- والدین کانفرنس میں زیر بحث مسائل پر صدر نشیں یا ممبران سے بھی وضاحت طلب کرسکتے ہیں-

کانفرنس کے بعد والدین کو کیا کرنا چاہئے

کانفرنس میں سوشل ورکر کو یہ تعین کرنے کے لیے کہا جائے گا کہ مستقبل میں کون سی یونٹ اور کون سے پیشہ ور افراد کیس کو فالو اپ کریں گے- والدین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کیس کو فالو اپ کرنے والے ذمہ دار سوشل ورکر اور دیگر پیشہ ور افراد سے رابطہ رکھیں، اور جہاں تک ممکن ہو بچہ کی سلامتی اور کنبہ کی بہبود کو یقینی بنائیں- والدین کا تعاون اور ان کی فعال شرکت بہت اہم ہے-

اگر والدین کانفرنس کے فیصلہ سے متفق نہیں ہوتے ہیں

کانفرنس میں شرکت کرنے والے والدین کانفرنس میں اپنی آراء کا اظہار کرسکتے ہیں- تاہم، اس بات سے قطع نظر کہ والدین نے کانفرنس میں شرکت کیا ہے یا نہیں، ضروری ہونے پر وہ کانفرنس کے بعد ، صدر نشیں اور/ یا ذمہ دار سوشل ورکر سے اپنی آراء کا اظہار کرسکتے ہیں-

اگر والدین کانفرنس میں تعین کردہ واقعہ کی نوعیت سے متفق نہیں ہیں، تو صدر نشیں یا ذمہ دار سوشل ورکر والدین کو فیصلہ کی وجوہات کی وضاحت کریں گے- ہمیں امید ہے کہ والدین اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ واقعہ کی نوعیت کا تعین کانفرنس کے ممبران کے ذریعہ دیے گئے پیشہ ورانہ مشورہ کی بنیاد پر بچہ کی جسمانی اور نفسیاتی سلامتی کی حفاظت کے تناظر سے کیا جاتا ہے- تاہم واقعہ کی نوعیت کے بارے میں والدین کی آراء اور تشریح ممبران سے تھوڑی مختلف ہوسکتی ہیں، لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ مستقبل میں مشاورت یا دیگر معاون خدمات کے ذریعہ ان مسائل کو کم کرنے کے لئے متعلقہ مسائل پر اتفاق رائے پر پہنچا جائے-

اگر والدین کانفرنس کے ذریعہ سفارش کردہ فالو اپ منصوبہ کے کچھ مخصوص انتظام (انتظامات) سے متفق نہیں ہیں جو بچہ کے تحفظ اور/ یا نگہداشت سے متعلق ہیں، تو سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے سوشل ورکر یا پولیس پروٹیکشن آف چلڈرن اینڈ جیوینائل آرڈیننس، کیپ 213 کے سیکشن 34(2) کے مطابق بچہ کے سلسلے میں عدالت میں نگہداشت یا تحفظ کے حکم کی درخواست دے سکتی ہے- والدین سماعت میں اپنی آراء کا اظہار کرسکتے ہیں- پھر عدالت متعلقہ انتظامات پر فیصلہ سنائے گی- خواہ والدین فالو اپ منصوبہ سے متفق نہ ہوں اور متعلقہ تنظیم کے پاس شکایت درج کرتے ہیں، تو ذمہ دار سوشل ورکر اور متعلقہ پیشہ ور افراد اب بھی جہاں تک قابل عمل ہو کانفرنس کے ذریعہ سفارش کردہ فالو اپ منصوبہ انجام دیں گے-

اگر والدین کسی مخصوص پیشہ ور افراد کے نمٹنے کےطریقے سے مطمئن نہیں ہیں

بچے کے ساتھ مشتبہ غلط برتاؤ سے نمٹنے کے لیے کی گئی/ ہونےوالی کارروائیوں اور اس کے پیچھے کی

وجوہات کی وضاحت ذمہ دار پیشہ ور افراد اس امید کے ساتھ کرتے ہیں کہ والدین اسے سمجھ سکیں اور تعاون کرسکیں- جو والدین کسی مخصوص پیشہ ور افراد کے طریقوں سے مطمئن نہیں ہیں وہ اپنی آراء کا اظہار کرسکتے ہیں یا اس پیشہ ور فرد کی تنظیم کے پاس شکایت درج کراسکتے ہیں-